

# Exporters want export-oriented textile to be a separate sector

By Javed Mirza

KARACHI: The Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA) has demanded that the government officially declares the export sector a separate sector with certain priorities as practiced all over the world.

In a meeting with Director General (Textiles) of Trade Development Authority of Pakistan, Jawed Bilwani, president PHMA, said that the export sector or export-oriented textile sector should be separated from the industry as a whole and asked the director general (textiles) to forward their recommendations to the concerned authorities.

He said that the textile sector contributed over 60 percent to the overall exports of the country, adding that the sector should be accorded special treatment.

Bilwani said that export-oriented textiles should be the first priority for gas and power allocation, while the utilities tariff should be fixed for one whole

The textile sector contributed over 60 percent to the overall exports of the country

—Jawed Bilwani

year.

"We get export orders to be delivered after six to eight months and in between the utilities tariff is revised directly, which affects our cost of production. This practice is killing the industry," he added.

Criticising the Trade Policy Framework 2012-15, he said that the stakeholders were not taken onboard and their proposals were not included in the policy.

The PHMA members criticised TDAP for not facilitating genuine exporters to participate in international fairs and exhibitions.

They said that TDAP was only accommodating the Federation of Chambers of Commerce and Industry and some other chambers, despite the fact that members of federation and chambers were not actual exporters.

Bilwani informed the TDAP official that the R&D claims of exporters to the tune of Rs17 billion were stuck up with the government for the last two years and asked him to facilitate exporters in getting their refunds. Bilwani severely criticised the Ministry of Textile saying that it was a powerless ministry that could not even issue an SRO on its own.

Jamil Anwar, D&G Textiles of TDAP, listened to all the issues of PHMA and assured them to convey the same to the concerned ministries and play his due role in getting those solved.



# PHMA for immediate payment of Rs17bn DLTl refund claims

## RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA) on Thursday urged the government for immediate payment of Drawback on Local Taxes and Levies (DLTL) refund claims worth Rs 17 billion of textile industry.

Addressing the luncheon meeting in the honor of Director General (Textile and Clothing), Trade Development Authority of Pakistan (TDAP), Jamil Anwar, Central chairman PHMA, Jaweed Bilwani, said that DLTl refund claims were pending with government from the last two years and despite several reminders the industry was still waiting for payment.

He said that the government had completely ignored the textile sector, the largest industrial sector of the country which is providing jobs to millions of peoples. "Textile sector should be given top priority like other sectors to further develop this sector and create job opportunities," he urged.

Bilwani said that an amount of Rs 107 million was approved for PHMA in May 2011 to setup a liaison office abroad, however, some officials were creating hurdles in release of the amount. "The amount has already been approved from Export Development Fund, however

the release of this fund for establishment of PHMA London office has been withheld by TDAP for the last 18 months," he said. He said that they would be compelled to go to court for release of this payment, if it was not released immediately.

Talking about the trade policy, he said that export target of \$95 billion was unrealistic and announced without consulting the industry. "In the current economic scenario, when the country is facing energy crisis and worst law and order situation, even export target for the current fiscal year is difficult to achieve," he added.

Criticizing the increase in utilities' tariff, he urged the government to freeze the tariff of all utilities including water, gas and power for at least one year to support the domestic industry, which is unable to compete with the other countries in world market due to rising utility tariffs.

He said that a well planned textile policy was announced by former textile minister Rana Farooq, however it was not implemented in letter and spirit, which resulted in country's failure to achieve textile exports' target. "Textile Policy was announced in 2009 and within one year textile exports reached \$13.7 billion mark, however

later it was ignored by the government officials and accordingly exports are declining," he pointed out.

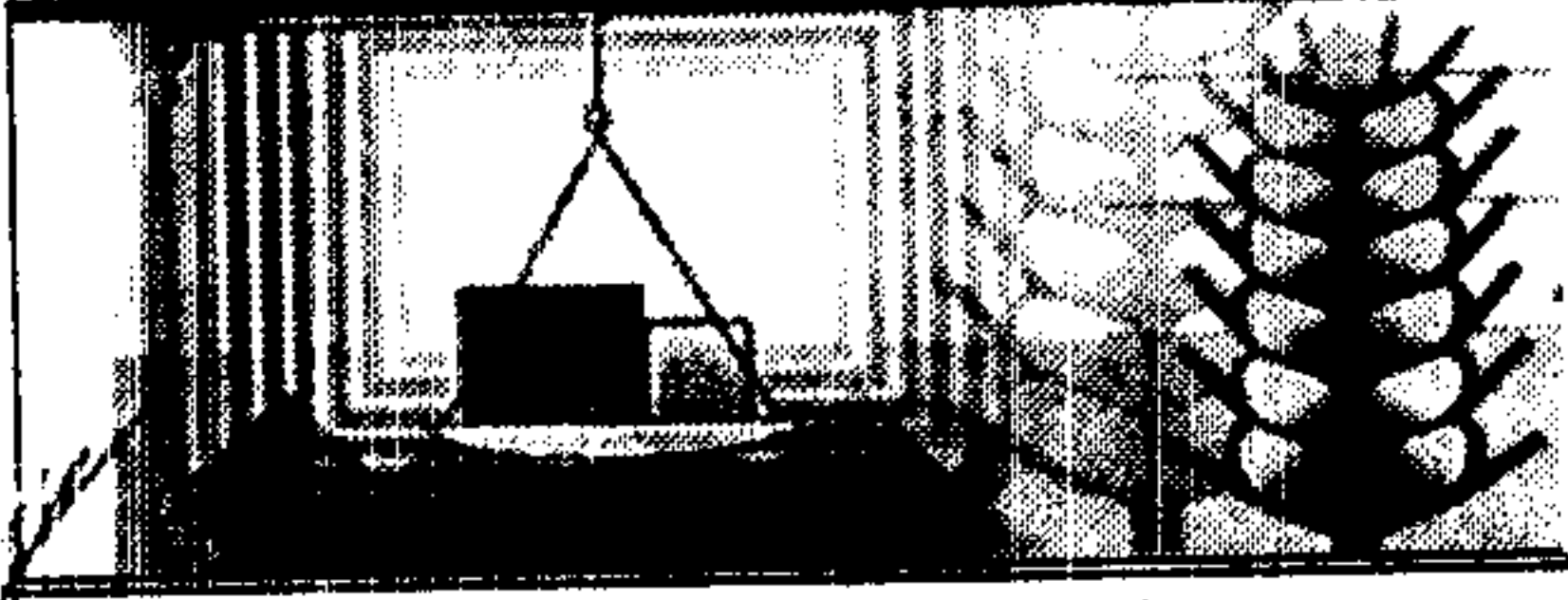
He informed that recently a leading textile exporter left the country after shutting down three factories. Some 10,000 workers lost their jobs due to closure of these factories, he added.

Bilwani said that PHMA was also being ignored in foreign exhibitions. He requested for proper participation of PHMA in International Fairs & Exhibitions with grant of subsidy by TDAP to promote the exports.

On the occasion, Jamil Anwar said that TDAP was making all out efforts to solve the problems of textile sector. "Pakistan has already captured central Asian markets and doing aggressive marketing in other countries to enhance the country's textile exports. He promised that he would talk to ministry's high ups to resolve the textile exporters' problems.

He said that \$95 billion target was not much higher and could be achieved with availability of energy and improved law and order situation. On the occasion, Zonal Chairman PHMA Amir Butt, Junaid Makda, Muhammad Shafi and Babar Khan were also present.





# روکے 10 کروڑ روپے جاری ہونے والے سیکسٹھ کروڑ کے مجموعے کو روکنے کا فیصلہ

گیس کے نرخ زیادہ ہونے کے باوجود پاکستانی برآمد کنندگان سب سے زیادہ ٹیکسٹائل مصنوعات امریکا برآمد کر رہے ہیں

ٹیکسٹائل سیکٹر کو بھی جنرل اینڈسٹری سے نکال کر علیحدہ سیکٹر بنایا جائے، سیکٹر کی برآمدات 60 اور روزگار کی فراہمی 42 فیصد ہے

میں حاصل نہیں کیا جاسکتا، کراچی کی ایک گارمنٹ کی سب سے بڑی فیشن اینڈسٹری گزشتہ ماہ منفی حالات کا شکار ہو کر بند ہو چکی ہے، ہزاروں لوگ بیروزگار ہو چکے ہیں اور اب تک سیکڑوں ٹیکسٹائل بیرون ممالک منتقل ہو چکی ہیں ان حالات میں حکومت کی اپنی مرضی سے مقرر کیا جانے والا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں ہو پائے گا۔ اس موقع پر جنیڈ ماکڈا نے ٹی ڈی اے پی کی جانب سے دنیا بھر میں نمائشوں کے انعقاد کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ممالک نمائشوں میں حقیقی برآمد کنندگان کی نمائندگی نہیں کرائی جاتی بلکہ فیڈریشن، جیمبر اور مختلف جیمبرز کے مخصوص افراد کو نمائشوں میں شرکت کرا دی جاتی ہے جس کی وجہ سے ٹیکسٹائل سیکٹر کی 8 ایسوسی ایشنز کو شرکت کے مواقع فراہم نہیں کئے جارہے اور انسانی کا سلسلہ طویل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں جو صنعتیں بند ہو رہی ہیں ان کی وجوہات معلوم کرنے کے لئے سرکاری سطح پر سروے کیا جائے۔ تقریب سے خطاب میں ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کے ڈائریکٹر جنرل جمیل انور نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات بڑھانے کیلئے ٹی ڈی اے پی مثبت کردار ادا کر رہا ہے، سینٹرل ایشیا سمیت کئی اہم مارکیٹیں پاکستان نے حاصل کر لی ہیں جبکہ علاقائی تجارت کے فروغ کیلئے بھی ٹی ڈی اے پی کوششیں کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اتھارٹی نے ہمیشہ ایکسپورٹرز اور حکومت کے درمیان باہمی رابطے کا کردار ادا کیا ہے، برآمد کنندگان کی شکایات اور ان کی تجاویز کو وزارت ٹیکسٹائل اور وزارت تجارت سمیت متعلقہ اداروں تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر دو اہم ترین مسئلے امن وامان اور انرجی ایشوز حل ہو جائیں تو برآمدی ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ممالک تعینات کمرشل اتاشی کی نئی برآمدی مارکیٹوں کی تلاش اور برآمدی فروغ کیلئے کی جانے والی کوششوں کے سبب ہی ملکی برآمدات 25 ارب ڈالر تک پہنچی ہیں۔ اس کے علاوہ ٹی ڈی اے پی کی جدوجہد کے باعث وسطی ایشیائی ریاستوں سمیت دیگر مارکیٹوں کے دروازے بھی پاکستان کے لئے کھل چکے ہیں اور ہم ہر ممکن طور پر ٹیکسٹائل برآمدات میں تیزی لانے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

70 کروڑ 70 لاکھ روپے فوری طور پر جاری نہ کئے گئے تو ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز مجبوراً عدالت سے رجوع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے زول چیمبرمین عامر بٹ، جنیڈ ماکڈا، محمد شفیع، بابر خان بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ پاکستان کے مقابلے میں امریکا میں گیس کے نرخ کم ہیں اس کے باوجود پاکستانی برآمد کنندگان سب سے زیادہ ٹیکسٹائل مصنوعات امریکا برآمد کر رہے ہیں، حکومت کو چاہئے کہ وہ کم سے کم ایک سال کیلئے گیس، بجلی اور پانی کے ٹیرف مقرر کرے اور پورے ملک میں ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر کے لئے 1 سال کے لئے ایک ہی ٹیرف ہونا چاہئے۔ ہر دو ماہ بعد ٹیرف کی تہدیبی کی وجہ سے پیداواری لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے منفی اثرات برآمد پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا بھر میں ایکسپورٹ سیکٹر کو مراعات دی جاتی ہیں اور ان کے لئے اسپیشل ٹیرف ہوتا ہے لیکن پاکستان میں تندور کے لئے تو اسپیشل ٹیرف رکھا گیا ہے مگر برآمدات کے لئے کوئی اسپیشل ٹیرف نہیں ہے، اگر برآمد ہوگا تو اینڈسٹری چلے گی اور ملک میں بیروزگاری میں کمی آئے گی لہذا ایکسپورٹ کو جنرل کیٹیگری سے نکال کر ایک علیحدہ کیٹیگری بنائی جائے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ 2009ء میں ٹیکسٹائل پالیسی آنے اور ایک سال تک اس پالیسی پر عملدرآمد کی صورت میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات 13.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھیں تاہم 2010ء کے بعد سے ٹیکسٹائل پالیسی پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد نہ ہونے اور توانائی کے بحران نے ٹیکسٹائل برآمدات کو 10 ارب ڈالر سے بھی گھٹا دیا ہے، جب سے وزارت ٹیکسٹائل قائم کی گئی ہے اس وقت سے وزارت تجارت نے اس وزارت کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے اور وزارت ٹیکسٹائل کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک رکھا جا رہا ہے، وزارت ٹیکسٹائل کے پاس ایس آر او جاری کرنا تو درکنار ٹیکسٹائل کو نکالنے کا بھی اختیار نہیں ہے۔ 3 سال کے لئے وزارت تجارت کی جانب سے برآمدات کیلئے مقرر کردہ مجموعی 95 ارب روپے کے ہدف کو ناقابل حصول قرار دیتے ہوئے برآمد کنندگان کا کہنا ہے کہ توانائی کے بدترین بحران اور امن وامان کی ناقص صورتحال کے پیش نظر یہ ہدف کسی بھی صورت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹی ڈی اے پی) سے مطالبہ کیا ہے کہ فرنیٹائر، سی این جی اور سینٹ سیکٹرز کی طرح ٹیکسٹائل سیکٹر کو جنرل اینڈسٹری کی لسٹ سے نکال کر الگ ٹیکسٹائل سیکٹر بنایا جائے اور اسے گیس کی ترجیحی لسٹ میں پہلے نمبر پر لایا جائے چونکہ ٹیکسٹائل سیکٹر اس ملک کی 60 فیصد سے زیادہ ایکسپورٹ کرتا ہے اور ملک کی ٹوٹل ایمپلائمنٹ کے اندر 42 فیصد حصہ ہے۔ ڈرا بیک آن لوکل ٹیکسٹائل اینڈ لیویز (ٹی ڈی ایل ٹی ایل) کی مد میں 2 سال سے ٹیکسٹائل سیکٹر کے زیر التوا 17 ارب روپے کے ریفرنڈم فوری جاری کئے جائیں۔ جمعرات کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کی جانب سے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ٹی ڈی اے پی) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیکسٹائل اینڈ کلائٹنگ جمیل انور کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ٹی ڈی اے پی کی جانب سے مئی 2011ء سے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ (ای ڈی ایف) کی مد میں پی ایچ ایم اے کے روکے گئے 10

## MR. JAMIL ANWAR

Director General, Textile & Clothing  
Trade Development Authority of Pakistan  
PHOTO COURTESY OF TDA ON 7TH FEBRUARY 2013



پی ایچ ایم اے کے ریجنل چیئرمین عامر بٹ ٹی ڈی اے کے ڈائریکٹر جمیل انور کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

### روکے گئے 10 کروڑ 70 لاکھ روپے جاری کرنے کا مطالبہ

### ایکسپورٹ کو بھی شعبہ کا درجہ دیا جائے، ظہرانے سے جاوید بلوانی کا خطاب

لوکل ٹیکسٹائل اینڈ لیویز کی مد میں 2 سال سے ٹیکسٹائل سیکٹر کے زیر التواء 17 ارب روپے کے ریفرنڈز فوری جاری کئے جائیں۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے زونل چیئرمین عامر بٹ، جنید ماکڈا، محمد شفیع، بابر خان بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ پاکستان کے مقابلے میں امریکا میں گیس کے نرخ کم ہیں، اس کے باوجود پاکستانی برآمد کنندگان سب سے زیادہ ٹیکسٹائل مصنوعات امریکا برآمد کر رہے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کم سے کم ایک سال کیلئے گیس، بجلی اور پاکستانی کے ٹیرف مقرر کرے، ہر 2 ماہ بعد ٹیرف کی تبدیلی کی وجہ سے پیداواری لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے منفی اثرات برآمد پر ظاہر ہو رہے ہیں۔

کراچی (کامرس رپورٹر) ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ مئی 2011 سے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کی مد میں ٹی ڈی اے پی کی جانب سے روکے گئے 10 کروڑ 70 لاکھ روپے فوری طور پر جاری کئے جائیں، دوسری صورت میں ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز مجبوراً عدالت سے رجوع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ جمعرات کو پی ایچ ایم اے کی جانب سے ٹی ڈی اے پی کے ڈائریکٹر جنرل ٹیکسٹائل اینڈ کلائٹنگ جمیل انور کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر کی طرح ایکسپورٹ کو بھی شعبہ کا درجہ دیا جائے، ڈرا بیک آن

## ہوزری مینوفیکچررز کا سبسڈی کی عدم ادائیگی پر عدالت جانے کا فیصلہ

پاکستانی برآمد کنندگان سب سے زیادہ ٹیکسٹائل مصنوعات امریکا برآمد کر رہے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کم سے کم ایک سال کیلئے گیس، بجلی اور پاکستانی کے ٹیرف مقرر کرے، ہر 2 ماہ بعد ٹیرف کی تبدیلی کی وجہ سے پیداواری لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے منفی اثرات برآمد پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ دنیا بھر میں ایکسپورٹ سیکٹر کو مراعات دی جاتی ہیں اور انکے لئے اسپیشل ٹیرف ہوتا ہے لیکن پاکستان میں تندور کیلئے تو اسپیشل ٹیرف رکھا گیا ہے مگر برآمدات کے لئے کوئی اسپیشل ٹیرف نہیں ہے، ایکسپورٹ کو جنرل کٹیگری سے نکال کر ایک علیحدہ کٹیگری بنائی جائے۔ جاوید بلوانی کا کہنا تھا کہ تو انائی کے بدترین بحران اور امن و امان کی ناقص صورتحال کے پیش نظر یہ ہدف کسی بھی صورت میں حاصل نہیں کیا جاسکتا، کراچی کی سب سے بڑی فیشن انڈسٹری گزشتہ ماہ منفی حالات کا شکار ہو کر بند ہو چکی ہے جہاں کام کر نیوالے ہزاروں مزدور بے روزگار ہو چکے ہیں اور اب تک سینکڑوں فیکٹریاں اور سرمایہ بیرون ممالک منتقل ہو چکا ہے۔

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) نے سبسڈی کی عدم ادائیگی پر ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کے خلاف عدالت سے رجوع کرنے کا الٹی میٹم دے دیا ہے۔ پی ایچ ایم اے نے مطالبہ کیا ہے کہ مئی 2011 سے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ (ای ڈی ایف) کی مد میں ٹی ڈی اے پی کی جانب سے روکے گئے 10 کروڑ 70 لاکھ روپے فوری طور پر جاری کئے جائیں، دوسری صورت میں ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز مجبوراً عدالت سے رجوع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ جمعرات کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کی جانب سے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ٹی ڈی اے پی) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیکسٹائل اینڈ کلاٹھنگ جمیل انور کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر کی طرح ایکسپورٹ کو بھی شعبہ کا درجہ دیا جائے، ڈراہیک آن لوکل ٹیکسز اینڈ لیویز (ڈی ایل ٹی ایل) کی مد میں 2 سال سے ٹیکسٹائل سیکٹر کے زیر التواء 17 ارب روپے کے ریفرنڈز فوری جاری کئے جائیں۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے زونل چیئرمین عامر بٹ، جنید ماگڈا، محمد شفیع، بابر خان بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ پاکستان کے مقابلے میں امریکا میں گیس کے نرخ کم ہیں، اس کے باوجود